

میں داخل ہونا چاہتا۔ کرفتار پیدا کریں۔ لیکن جب
صدر افسوس میں احمدیہ کے مقرر کردہ پھریہ اردو نے نہیں
رکھا۔ تو پولیس سے قانون شکستی کرنے والوں کے ساتھ
ہی پھرہ داروں کو بھی گرفتار کر دیا اور محیم شریٹ صاب
علاقہ نے فریضہ حکم نافذ کر دیا کہ چونکہ نفعن امن
کا خطرہ ہے۔ اس سے چار دیواری کے دروازے
کھول دینے بھائیں۔ اور کسی کو اس احاطہ میں داخل
ہونے سے روکا نہ جائے۔ حالانکہ حکومت کے نزدیک سید
شہید گنج اور قادیانی کے رئیسی چھپلہ کی پوزشن
ایک ہی ہے۔ سید شہید گنج میں داخل ہونے کا نامہ
ادا کرنے کا حق حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں
نے دعوے دائر کر دیکھے ہیں۔ اور رئیسی چھپلہ میں
سے رستہ لینے کے لئے احرار یوں نے دعویٰ
کر رکھا ہے، لیکن دونوں مقامات کے متعلق حکومت کا
اس وقت تک کا طرزِ عمل بالکل مختلف ہے۔ ادنست بخ
 جدا جدا۔ شہید گنج میں نماز پڑھنے کے لئے جو لوگ
جانا چاہتے ہیں۔ انہیں پولیس رستہ میں ہی گرفتار کر
لیتی ہے۔ لیکن جب احراری رئیسی چھپلہ میں زیر دستی
داخل ہونے کے لئے آتے ہیں۔ تو انہیں روکنے والوں
بھی گرفتار کر لایا جاتا ہے۔ اور بھرپوری پریس نہیں کی جاتی۔
لیکن مقدمہ کا فیصلہ ہونے سے قبل ہی ان کے لئے دروازے
کھول دینے کا فوری حکم دیدیا جاتا ہے۔

کے ایک غافل اور
کے لئے الگ الگ اوضاع
سماں نے پناخت ملکیت ثابت کرنے کے نئے
عدالت میں دعوے دائر کر رکھے ہیں۔ جن کی
سماحت ہو رہی ہے۔ اب جوسلمان اس مسجد میں
ماڑ پڑھنے کے نئے جانا چاہتے ہیں۔ انہیں پوسی
ہستہ میں ہی گرفتار کر لیتی اور عدالت بزرادے
دیتی ہے۔
اس کے بالمقابل قادیان میں ایک عگد
ہے۔ جو ریتی چحدے کے نام سے موسوم ہے۔ اد
لکان تقصیب کی ملکیت میں شامل ہے اسے صدر انگلین
حمدیہ ماڈکان کو قبیت دے کر خرید یا کیپے اور اپریل
۲۵ نئے میں اس کے ارد گرد چار دیواری بنائی
ہے۔ اور پوری طرح اس پر قابل غصہ ہے۔ احرار کی
لذت سے اس کے متعلق عدالت میں ایک دعویے
اٹ ہے۔ جو یہ نہیں کہ یہ عکبہ ان کی ملکیت ہے
ان کی عبادت گاہ ہے۔ بلکہ مرمت پر ہے۔ کہ اس

مسجد شہید گنج کے متعلق بیجا بیس جواہری مشین
قانون شدتی کی صورت میں ہو رہی ہے۔ اس کے
جماعت احمدیہ کو اصولاً اختلاف ہے۔ لیونک جماعت
احمدیہ مذہبیاً قانون شکنی کو معیوب سمجھ جاتی ہے۔
ہر معاملہ کا فیصلہ از روئے آئین پاہتی ہے۔
نیز ہر قانون شکن تحریک جماعت احمدیہ کے نزدیک
نام جائز ہے۔ لہذا موجودہ ایجیڈشن سے اسے
کوئی عذر دی نہیں۔ لیکن اس ضمن میں ایک اہم
سوال پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے
کی عاقی ہے۔

مسلمان یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ چونکہ کسی مسجد کو
کوئی اپنی ملکیت قرار نہیں دے سکتا۔ اس لئے شہید
گنج کی مسجد پر کوئی مخالفۃ قبضہ نہیں کر سکتا ہے
یہ مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے اور انہیں اس
میں عبادت کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ اس کے
 مقابلہ میں سکھ اس مسجد کو اپنی ملکیت قرار دیتے ہیں
اور اسے ڈھاکر اپنے حب منشاء اس کے
ارڈگرددیواریں اور اندر کسی قدر عمارت بنائے
ہیں اور اپنے سفر و مسافر ملکہا ن حقوق کی حفاظت
کے لئے نگہی کر پاؤں کا پھرہ اس کے دروازوں پر
نگھٹتے ہیں۔ اور کسی مسلمان کو اندر اٹھانے سے بے دیتے

ڈاک خانہ قادیان کے موجودہ عملہ کا

"الفضل" کے نتائج مذموم و پیشہ

خریداران "الفضل" کی طرف سے کچھ عرصہ سے عیسیٰ متواتر اس قسم کی شکایات موجود ہو رہی ہیں۔ کہ انہیں اخبار کے پیچے باقاعدہ موصول نہیں ہوتے۔ بعض دفعہ تو پر پیشہ ملتا ہی نہیں۔ اور بعض اوقات دو دو تین تین پیچے اکٹھے ہوتے ہیں۔ حالانکہ ہم ہر روز کا اخبار سفرہ وقت پڑا ڈاک خانہ میں پہنچا دیتے ہیں۔ اور ڈاک خانہ کافر خون ہے۔ کہ روزانہ اخبار کی اہمیت کو پیشہ نظر رکھتے ہوئے اور اپنے فرق کی ادارگی کی طرف توجہ کرتے ہوئے تمام کا تمام اخبار روزانہ روانہ کرتا رہے۔ کیونکہ دو دو تین تین پیچے اکٹھے پہنچنے کی صورت میں ایک قریب روزانہ اخبار کی غرض دفاتر مختلف ہو جاتی ہے۔ وہ سے جس قابل اور لارپرو ایسی کی وجہ سے اس ہو سکتا ہے۔ وہ کئی پرچوں کے گم ہو جانے کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ لیکن نہایت ہی ریخن کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ڈاک خانہ قادیان کا موجودہ عالم جہاں قادیان کی احمدی پیاسکوں کو نسگ کرنے اور نعمان پہنچانے کے کی طرف اختیار کئے ہوئے ہے۔

دہلی دہ اخبار "الفضل" کی باقاعدہ دو انگلی کے ساتھ بھی غفت اور تسلی سے کام کے کو ایک طرف تو اخراج کو نعمان پہنچا رہا ہے۔ اور دوسرا طرف جماعت احمدیہ میں بے مبنی پسیدا کرنے کا ترجیح ہو رہا ہے۔ کیونکہ جن خریداروں کو روزانہ اخبار کی قیمت ادا کرنے کے باوجود اخبار روزانہ پہنچنے۔ بلکہ دو دو تک تین تین پیچے اکٹھے ہو کر ہیں۔ یا کئی پیچے گم ہی ہو جائیں۔ وہ کیونکہ خریداروں سکتے ہیں۔ یا پھر جن لوگوں نے اپنے مرکز کے روزانہ حالات سے آگاہ رہنے کے نئے کافی قیمت ادا کر کے روزانہ اخبار جاری کر رکھا ہے۔ انہیں کئی دن اخبار ہی نہ پہنچنے۔ تو ان کے دل میں بے صیغہ پسیدا ہو ما لازمی امر ہے۔ لیکن یہ سمجھے اس سے ہو رہا ہے۔ کہ قادیان کے ڈاک خانہ کا عالم احمدی کا آرکارین کر جو چاہتا ہے کہ رہا ہے۔ اور کوئی اُس سے پہنچنے والے نہیں ہے۔

موجودہ عالم نے تمام احمدی پیاسکوں کے علاوہ "الفضل" کو نعمان پہنچانے کے ضمن جو طبقی عمل اختیار کر رکھا ہے۔ اور جس کی کسی تدریج شرح اور پر کی گئی ہے۔ اس کی ایک تازہ شال اس وقت پیش کی جاتی ہے۔ ۹ فروردی کا اخبار "الفضل" ۹ فروردی کو دس سببے صحیح سفرہ وقت پر تمام کا تمام ہے۔ اس میں پہنچا دیا گی۔ اور فروردی کو تھا کہ اسی دن اخبار ہے۔ اور ہمارے پاس اس شکانت کے ساتھ پہنچا سے کہ یہ تاریخ سفرہ سے بہت بعد موصول ہوا۔ وہ ۹ فروردی کو قادیان سے روانہ کرنے کی بجائے افروردی کو سمجھا گیا ہے۔ گویا دو دن قادیان کے ڈاک خانہ میں ہی پڑا رہا۔ اور قیصرے دن روانہ کی گیا ہے۔

یہ ایک ایں دفعہ ہے جس کا محل ثبوت ہمارے پاس ہو جوہ رہے۔ اور اُسے ہم اپنے ہاتھ میں رکھتے ہوئے یہ یعنی کا حق رکھتے ہیں۔ کہ خریداران "الفضل" کی طرف سے اخبار کے پرچوں کے گم ہو جانے یاد گو دو تین اکٹھے پہنچنے کے متعلق جو شکایات موجود ہوتی رہی ہیں۔ وہ ڈاک خانہ قادیان کے موجودہ عالم کی ان نو ایشات گھبی نتیجہ ہے۔ جو ان کی طرف سے ہم پر ہو رہی ہیں۔ اور جن کا سند نہ معلوم کہتا ہے گا۔

ہم اختران ڈاک خانہ کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ اگر انہیں اپنے چکری دیانت داری اور فرم مشنا کی کچھ بھی پاس ہے۔ تو وہ جلد سے جلد ڈاک خانہ قادیان کے موجودہ عالم کے رویہ کی طرف متوجہ ہوں جو فرقہ شناسی کی بجائے نعمان رسانی پر تلا ہو رہتے۔ تاکہ ہمیں کوئی اس قدر نہ اٹھانا پڑے جو حکم ڈاک کے نئے کلکٹر بن رہے ہیں۔

"جامعہ احرار" میں جما احمدیہ کے خلاف سہہروہ سرانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۲۴ اور فردی۔ آج مسجد ارانبیا میں بیردنی احرار میں سے کسی کے نہ ہونے کی وجہ سے ایک شخص فردوں نے تغیر کی۔ جس میں اس نے جماعت احمدیہ کے خلاف احرار سے سیکھی ہوئی ہے۔ مسجدوں کو دہرا رہا۔ اور حضرت سیعیج موعود علیہ السلام کے خلاف ناپاک اور استھان انجیز

الخاذا استھان کرنے۔ اس نے کہا۔ آج کل کی آزادی کے زمانے میں جو کوئی جاہے خدا تعالیٰ کا دعوے کر بیٹھتا ہے۔ مادر جاہے بھوت کا دعوے کر لیتا ہے۔ اگر اسلامی حکومت ہوتی۔ اور اسلامی تحریک اسلام کا راستہ ہوتا۔ تو ایسے لوگ نہ خدا تعالیٰ کر سکتے۔ نہ بہت کافہ پھر کہا۔ مژا تھی ہمیں جانتے نہیں۔ ہم ان کے پاخلفے بند کر دیجگہ۔ بے شک اجھل باری حکومت نہیں ہے۔ کہم ان کے ساتھ جہاد ایسیعیت کریں لیکن رسول کیم نے فرمایا ہے۔ کہ اگر تم میں جہاد ایسیعیت کی طاقت نہ ہو۔ تو تم ایسے دہلان بہت کے متعلق اپنی زبانی استھان کر د۔ ان کو جسمہ میغیری اور دجال کہو۔

ڈاکٹر مرزا الحقوب پیاسکانت وفا

افسر کے ساتھ منسا جائے گا۔ کہ ڈاکٹر مرزا یعنی نبی بیگ صاحب چند روز بخار منہ فائیج بخار رہ کر خوت ہو گئے۔ ابھی مخصوصے ہی دن ہوئے۔ مرحوم اپنے کیپی ہی رشتہ دار سید ناصر شاہ صاحب مرحوم کی تربیت کے لئے قریان ائمہ مفتی ماس دفت ایں کی محنت کوئی ایسی بکریہ مسلمان نہ ہوتی تھی۔ ہمیں اس نعلق کو بیاد کر کے جو مرحوم کو احمدیت کے ساتھ تھا۔ اس لئے بھی مدد ہو رہا ہے۔ کہ اس نعلق کو آخر تک پھری طرح بناہٹ کے تاہم ان کا ردی یہ کہنی ایک بہت دل خیر بالیں کی نیت بہت اچھا رہا۔ اس دجال کیں مسلموم ہے جنہیں دوسرے نے خوبی خوش بخت ایک بہت بہت دل خیر بالیں کی نیت بہت محبت اور اخلاص کے ساتھ کرتے تھے۔ کہا یک بیعنی دوسرے نے خوبی خوش بخت بہت بہت دل خیر بالیں کی نیت بہت دل خیر بالیں کی نیت ہے۔ ہمیں اس مدد میں مرحوم کے خدا تعالیٰ سے دل مدد دی ہے۔ اور ہم ڈعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ احمدیت سے ان کے پس مدد کا حقیقتی تعلق قائم کرے ہے۔

پندی بھبھیاں میں احمدیوں پر مرتکم

کچھ عرصہ سے پندی بھبھیاں میں ایک ماقومی احمدیوں کے خلاف بخت خدمات نعمت دعا دالت پھیبلہ کر احمدیوں کو نشانہ مظالم بنا رہا ہے۔ اور اب اس کی شراری میں بہت بڑھ گئی ہیں راہ چلتے احمدی بھبھیاں کو گاہیاں دی جاتیں اور پیٹا جاتا ہے۔ احمدیوں کے گھروں پر آکر بدز بانی کی جاتی ہے۔ اور حضرت سیعیج موعود علیہ الصدقة والسلام کے خلاف کبواس کر کے احمدیوں کے جنباڑ کو بخوبی کیا جاتا ہے۔

ایک دن میں اور ایک احمدی مہمان ایک سجد میں شاذ پڑھ رہے تھے۔ کہ ہمیں بھبھیاں دے کر اور دھکے مار کر مکال دیا گی۔ خونکر پر طرح سے احمدیوں کو دکھ دیا جا رہا ہے۔ چونکہ احمدیوں کی عزمت اور ان کی جان دمال خطرہ میں ہے۔ اس لئے ذمہ دار حکام کو چاہیے۔ کہ اس مسلمان کی طرف توجہ کر کے شراری کا سد باب کریں۔ (رخاں محمد مراد بیگ طہری انجمن احمدیہ پندی بھبھیاں)

دھرم اسرت مار دعا ایک کھاس شاہ پورہ ۲۲ میری ہمیشہ اقبال خانم چند نوں سے بیجا رہے۔ احبابے نے گزارش ہے کہ اس کی بھالِ محنت کیتے دو دل سے دھار فرمائیں۔ ھاں، رحمت امداد خفت دا کوئی محمد عباد شاہ صاحب ہے۔ میڈیکل پر کینشنس تعلیم میں میانگہ۔ ۱۳۷۱ میرے چھوٹے بھائی کی استھان میں کیا میاں کیتے دھافر مانی جائے۔ رخاں محمد امیر بھبھیاں

چند کار آمد حوالے

تفسیر ابن عباس

جب ہماری طرف سے بحواری بخاری جلد ۳ ملک مصری تفسیر سورہ آل عمران یہ پیش کیا جاتا ہے کہ ابن عباس نے متوفیات کے نئی ممیت کر کے اس بات کا گورن اعزازات کیا ہے کہ حضرت عیینہ علیہ السلام ذفات پاچھے ہیں تو اس کے جواب میرا تفسیر ابن عباس سے یہ پیش کیا جاتا ہے کہ حضرت ابن عباس اس آیت میں تقدم و تاخیر کے کوئی بعد یہ شریعت لانا ضروری نہیں ہے۔ یہ امر نہایت ہی واضح ہے مگر من لفظ کی حالت تفاہنا کرنی ہے کہ جس قدر بھی ہو سکے۔ بار بار ایسے حادیجات کو پیش کیا جائے تا کہ بھی ذکبیجی وہ بھی انصاف کے کام سے کہ حق کی طرف رجوع کریں۔ سو اس کے لئے ایک دو حوالہ ڈیل میں درج کرتا ہوں:-

نحوی شرعی نبی

ہر بھی اور رسول کے لئے کوئی بعد یہ شریعت لانا ضروری نہیں ہے۔ یہ امر نہایت ہی واضح ہے مگر من لفظ کی حالت تفاہنا کرنی ہے کہ جس قدر بھی ہو سکے۔ بار بار ایسے حادیجات کو پیش کیا جائے تا کہ بھی ذکبیجی وہ بھی انصاف کے کام سے کہ حق کی طرف رجوع کریں۔ سو اس کے لئے ایک دو حوالہ اس کو خاتم النبیوں و قزادیت ہیں۔ یعنی وہ شخص کمال کو خاتم النبیوں و قزادیت ہیں۔ یعنی وہ شخص جسے خاتم ولایت کا مرتبہ حاصل ہو۔ جس کا فاتح الایمان اس کو کہتے ہیں۔ یعنی خاتم نبیوں کا مرتبہ حاصل ہو۔ و مقدار ابن خلدون مفصل ۵۲۔ صفحہ ۲۲۷ گویا ہے۔

این حملوں سے بہایت و صاف سبیل نہیں کہ خاتم النبیوں کا مرتبہ اس شخص کو کہتے ہیں۔ اس لفظ کے مطابق دوست کے دلیل ہے کہ جسے ولایت و نبوت کا مطلب اعلیٰ و آخری درجہ مل کر ہو۔ زکر وہ شخص جو بجا طرز مذکور آخذ ہیں ہو۔

آئندہ نبی کے متعلق

شیخ محمد عبیدہ مفتی دیا رہمن کہتے ہیں کہ ان النبي کی حدود ایسا مقدم ادا اخبر عن النبي المتأخر لا يشترط في اخباره اث يخبر بالتفصيل التام ياند يخرج من المقبيلة الغلانية وفي السندة الغلانية في انبعد الغلاني زنکوت صفة

کیت و کیت میں یکوت هذ الاخبار في غالب الاوقات محملا عند العوام واما عند الخواص فقد يصيير جلباً بواسطة القراءون وقد ہے

رسیقی خفیا عیهمما یضا لا یصر فوت مصلحت الابعد ادع عالما للنبي اللاحق ان النبي المعتقد

اخبار عنقی لا تغير القرآن الحکیم موافق پیشید رفاقتی (جلد ۹ صفحہ ۲۳۳) یعنی جب کوئی نبی آئندہ کوئی نبی کی پیشگوئی کرے تو ضروری نہیں بلکہ وہ اسے تفصیل

تام بیان کرے۔ شاید وہ فلاں خاذان سے کہا جائے فلاں سال فلاں شہر تین اس کا فہرست مہر کا را و فلاں شفیع کا مالک ہرگز جلاد و پیشگوئی عام طور پر چیزیں

و کانت الانبياء مت بنی اسرائیل من

بعد موسمی بیعتوت الیهم لیجت داما

نسوان من التوراة دیا مر و نہ صد بالعمل باحکامها یعنی موسمے علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل

کی طرف اس سے رسول بیجے جاتے تا وہ توریت

کے تک شدہ حصہ کی سنجید کریں۔ اور ان لوگوں کو

اس کے احکام پر عمل کا حکم دیویں۔ گو وہ بھی محمد

ہو اکرست تھے تا تفسیر خازن جلد امن۱۱۔ مصیری

خاتم النبيین کی تفسیر

علامہ ابن حذرون کہتے ہیں۔ قال مصطفیٰ

علیہ وسلم مثلی فیہت قبیلی من الانبياء کو قتل

و خواه خلط ہوں یا صحیح) کہتے سے نقل کیں۔ لوگوں نے سمجھا۔ کہ وہی اس کا مستحق ہے۔ اور اس خیال کو اس شہر و شخص کی طرف منسوب کیا۔ اور مستندہ

قرار دیا۔ رفت رفتہ اس کی ایسی قدر ہو گئی جس کی وجہ سے ہرگز مستحق نہ تھی۔ جیسے کہ تفسیر ابن عباس

کا حال ہے راحب احمدیہ سرید احمد راحب

النی مت مفت۲)

ان حالات کی موجودگی میں تفسیر ابن عباس کو

حیث کہ مذکور ہے اسی سے امریں جو مختلف فرقہ کو

و حدیث ہے۔ انفہن سے بیسید ہے:-

حضرت کیم مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی صداقت کے ثبوت میں آیت لو تقول کو نہایت زور سے پیش فرمایا ہے۔ مخالفین اس کے مقابلہ سے عاجز آگئے ہیں۔ مگر پھر بھی بعض لوگ حیلوں بہانوں سے کام لیتے ہیں۔ مثلاً بعض علماء نے لکھا ہے کہ یہ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منحصر ہے۔ اور اسی صورت میں کوئی صداقت کے لئے اسے پیش کرنے کا حق نہیں ہے۔ اگرچہ یہ حیلہ ایسا ہے جسے ہر عاقل والا شہنشہ خلدار سے گا۔ تاہم جھوٹے کو گھر تک پہنچانے کے لئے ذہلیں ایک حوالہ پیش کیا جاتا ہے جس سے بوجھات ثابت ہے کہ چو مسیاہ صداقت آیت مندرجہ بالی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت نے شہدت میں پیش کیا گی ہے۔ اس سے ہر مدعی کے مدقق و کذب کو پہنچا جاسنا ہے جو حضرت شیخ محبی الدین ابن عربی اپنی کتب الفتن و ادب

تاموس محیط کی تالیف ہے رہن کہ حضرت ابن عباس کی

تفسیر ابن عباس مخصوص مولانا مجدد الدین الغیب و مزا بالدی صاحب الفتاویٰ کتاب تفسیر ابن عباس مخصوص مولانا

جلد امن۱۱۔ میں فرماتے ہیں:-

و من عود نفسه الذنب على الناس يسترد رجده الطبع حتى يكذب بعلة الله فإن الطبع يسرقه يقول تعالى ولو تقول علينا بعض الآيات للاخذ ناصته بالآيات

شدة طمعنا منه الوتين فتوعد عبادة أشد الوعيد اذا هم افترو على الله

الذنب وهذه الحكم سار في كل من كذا على الله - يعني جو شخص اس نوں پر حجۃ کا عاری

ہو جاتا ہے۔ وہ آئیت آئیت خدا تعالیٰ پر بھی افریز کرنے لگتے ہے۔ الاعدت کے فرماتا ہے۔ لو تقول

عليها الآية - پس خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اختر اکریں۔ وعید شدیں کی دھکی دی ہے۔ اور

یہ حکم سرمنظری علیہ امداد کے متعلق جاوی ہے۔

پس حضرت کیم مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آیت

ذکر ہے کہ اپنی صداقت میں پیش فرمانا اور مخالفین کا

اس کی تردید سے غایر آنہ آپ کی صداقت کا ظیمہ اس نہیں

لذکر بشوش قریب می امراض طبی می خاص شر کھتے ہیں جبکہ طب میں دل اکلی لا ہو

اس کی بُسے ندیوپ کے علمی طفقوں میں ایک شور برپا کر دیا تھا۔ آپ سمجھتے ہیں۔

"لکھوں کھدا عیب یوں میں سے صرف چند گنتی

کے کوئی ہوں گے۔ جو پیامبر مصطفیٰ پر ایکان لائے۔ اور

ان اشخاص کی تعداد کے جمیوں نے اس پیام کو کیا

اس سے بھی بہت کم ہے۔ کیونکہ انکوں نے جو

اس پیام کو سمجھنے کی اہمیت رکھتے تھے۔ آپ ہندوؤں

کو اس فاسد عقیدہ سے نجما کر دی۔ کہ گویا یہ مسیح

خداء ہیں۔ یا یہ کہ وہ دائرہ انسانیت سے خارق

ہو کر "ابن اللہ" ہیں۔ مسیح نہ تو ایں خطا۔ اور نہ

بھی اس نے کبھی اپنی ساری زندگی میں ان مرتبہ

کا ادعا کی۔ بلکہ اس کا اسی عقیدہ پر ایمان تھا۔

کہ وہ صرف انہیں سزا میں این اشتبہتے۔ جن میں

بات لوگ این اللہ ہیں۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ باقی

لوگوں کو اس مفرمان سے آنحضرت نہ طلاقا۔ مگر وہ

جا تھا۔ کہ وہ خدا کا محبوب بنتا ہے۔ اور انہیں

سزا میں اسے خدا کا اکتوہ بٹھا کر گی جائے۔ یہ

امر آپ کی خصوصی قیمت سے خوب دفعہ ہو جاتا

ہے۔ چنانچہ آپ کی تعمیم یہ تھی۔ کہ سب انسان

خداء کے بیٹے ہیں۔ یا وہ ایں سیکھتے ہیں۔

اگر وہ کوشش کریں۔ وہ صرف ان کو راستہ

دکھانے کے لئے بسوٹ ہوائے۔ یہی دعیا

ہے۔ جس کے اندر کے لئے یہ مسیح نہیں تھیں کی

طرف کوچ کر گئے تھے۔"

اوہ سیت مسیح مرکے ابطال کے لئے اس

منوروں میں داخل تھا یہ پیشی نہیں کئے گئے۔

مشائیہ کو مسیح مورت کے پیٹ سے پیدا

ہوا۔ بشری انتی جوں کے ساتھ زندگی برسگی۔

اوہ عام لوگوں کی طرح اس پر بھی موت آئی۔ اگرچہ

ابطال اوہ سیت پر مسیح کے لئے یہ نہائت پختہ

دلیل ہے۔ مگر زبان زد عالم ہونے کی وجہ سے

اے دہرانا صرڑی نہیں سمجھا گی۔ اور صرف

بانیل کے اقباسات اور صحنین یور پر

کے خالات پیش کر کے یہ بتانے پر اکتفا

کیا گی ہے۔ کہ یہ مسیح کو کوئی ایسی ہستی زی

خصوصیت حاصل نہیں۔ جس سے انہیں باقی

انہیں اور اصنیا سے بزرگ و بزرگ ہجھا جائے۔

انتہا اللہ تعالیٰ سے اس منوروں کی اگلی قسط

میں تاریخی داعماًت کے پیشی تلفیقیہ تیزیت

کے مافذہ بیان نئے جائز گئے۔ یعنی میانیوں

میں یہ مقیدہ کہاں سے آیا۔ اور بھر کس طرح

ترقی پکڑا گی تپ۔

مسجم قور الدین بنی۔ اے۔ قادیانی

تو یعنی اوقات اپنے پیر و دل کو اس تعمیم کے

مشائق تسبیہ کرنے ہیں کیونکہ ایسے فاسدیات

تھوڑے نہ کریں۔ دیکھوں ۱۹، ۱۸، ۱۷۔ مرس ۱۹۲۱۔

تو ۱۸، ۱۹، ۲۰ جنیں بھی جہاں یہ مسیح کو نہیں

یا الہیت میں حصہ دار کیا گی ہے۔ وہ اس سے

مراد یہ یہودیوں کا اغذیہ ہے۔ دیکھو ۱۸،

اور اسی آخری انجیل میں یہ مسیح اپنے تعلق فرمائے

ہیں۔ کہ وہ باپ سے نکھل ہیں۔ دیکھو ۱۸،

ایک اور مقام پر یہ مسیح قسم کھا کر فرماتے

ہیں۔ کہ باپ نے ان کو کچھ نہیں بتتا یا در حقیقت

کی بنیاد رکھی۔ موجودہ روکی میں نیت صدیق

کے بعد پیدا ہوئی۔ چنانچہ آپ سمجھتے ہیں۔

"یہ مسیح نے داؤں کی توبہ، ہم تین سوالات

کی طرف بڑوں کی۔ اور ان سے پوچھا کر کیا

وہ نہیں پاہتے۔ کہ خدا کا رحم ان پر جلوہ گر ہو۔

آپ نے یہ بھی ان سے کہ۔ کہ وہ کسے فوتوت

دیں گے۔ خدا یا اموال کو اپنی فلاح یا دنیوی

زندگی کو روح حیات کو خود یا احکامی کو۔ بحث

یا خود دفتری کو۔ صد اسٹا یا جھوٹ اور ان سب

طلبات میں اخلاقیات کا تقریباً کل دائرہ شامل

ہے۔ ان میں ان کو خدا کے خوشی و ہندہ یعنی

صورت میں بھی نہ اسکے عہر شرحتے۔

پس بانیل میں جو لفظاً این اللہ استعمال

ہو اہمے۔ اس کا سخنوم سوانی اس کے کچھ نہیں

کہ یہ مسیح مسیح اس طور سے خدا سے محبت کرتے

تھے۔ یا صرف اس دنیا کو تزییں دے کر دنی میعاد

پسند کرتا ہے۔ یہ مسیح کے الفاظ میں انجیل

صرف باپ سے تعلق ہے نہ کہ پیٹ سے۔ اور جو باتیں

نہیں کی ہے کوئی خوف مغل بات نہیں۔ مگر وہ ہی بات

ہر ای گئی ہے۔ جو بانیل نہیں کرتے ہیں۔

پروفیسر ارٹیک نے تشریفات کے ذریعہ حضرت

سیکھ کی انسانیت کو کچھ لفظوں میں ثابت کر دی

ہے۔ ان کے خالات کی تائید ایرانیت ایمن

صاحب جو کہ علم دلماں میں شہرت تمار رکھتے ہیں۔

اور جنہیں میانی تقدیب میں ایک ممتاز صفت

کی جیشیت حاصل ہے۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں

کرتے ہیں۔

"یہ امر بینگری کی شکن دشہ کے ثابت ہے کہ

یہ مسیح نے کبھی خواب میں بھی اپنے آپ کو

جسم خدا نکو نہیں کی۔ کیونکہ اس خیال یہودی

خالات سے بالکل مت قصہ ہے۔ اور کس انجیل

میں بھی اس کے حق میں کوئی تحریر نہیں پائی جاتی۔

وگ رشک ہونے کی وجہ سے حقیر جانتے ہیں۔

اس کے ثبوت میں ہم بھت ڈھونک کی

کتاب "سوانح یہود مسیح" سے ایک اقتباس

پیش کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ ان صاحب کی

پروفیسر رارٹیک اپنی کتاب "یہودیت کی ہے" میں

اوہ سیت کے تعلق مختصر ہیں۔

"یہ مسیح نے رب العالمین کو" سیراب اور

کو خالق اہل میں اپنے اپنے

زور دیا ہے۔ کہ وہ خدا داد خدا ہے۔ یہ مسیح

کے حالات کے مطابق میں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسے

اس بات پر سچہ لفظ میں

اس کا کام کیا ہے۔ اور اس ذات

کو خالق اہل میں اپنے اپنے

زور دیا ہے۔ کہ وہ خدا داد خدا ہے۔ یہ مسیح

کے حالات کے مطابق میں معلوم ہوتا ہے۔

اوہ سیت کے تعلق مختصر ہیں۔

ایک حرمی مسلخ پر احصار کا شرمناک

دیرود وال راجپوتاں میں احمد سی مبلغین کے ساتھ اس علاقہ میں نیٹا شریفانہ سلوک ہوتا تھا اور
وہاں کے الکا برخصہ صاحب تہذیب و ترافت سے پیش آتے تھے۔ لیکن ۱۷ جنوری کی احرار کا نفر نے
میں احرار سی لیڈر وو نے نہایت اشتغال انگریز نظر بریں کر کے جپلاد کو بیچن دیا۔ کہ احمدیوں کا مال
دمتارع لوٹ لینا چاہئا اور ان کا قتل مباح ہے۔ اور یہ کہ انہیں جس قدر بھی دکھ دیا جائے۔ عین
ثواب ہے۔ مولوی داؤد غزنوی نے تو یہاں تک کہہ دیا۔ کہ زمین باوجود دیکھ پر نے کے احمدیوں
کے لئے تنگ کر دو۔

اس اشتھال انگلیزی سمجھا تیجھے یہ ہوا۔ کر دو فروری جب مولوی روشن دین صاحب مولوی خان مغل احمدی
میں نے گاؤں کے باہر مشرقی جانب اکی شخص سے نہیں گفتگو شروع کی۔ تو جب تک وہ تنہارا مازبانی
اعتزاز اضافت کرتا رہا۔ لیکن جب چند چروں سے ہے پاس سے گزرے۔ تو انہیں آواز دے کر اس نے بلالیا ساور
کہا کہ بہر زانی ہے۔ اسے درست کیا جائے۔ اور پھر انہوں نے لاٹھیوں سے زد و کوب کرنا شروع کر دیا
حتّیٰ کہ مولوی صاحب شدت تملکیت کی وجہ سے زمین پر گئے۔ پھر بھی وہ مارتے چل گئے۔ آخر کسی
کے کہنے سے سر پر جوتیاں مارنی شروع کر دیں۔ اور جب اس طرح زد و کوب کر کے اپنی آتش غیظو
خفیب فرد کر پلکے۔ تو اس غریب الولن مسافر سے چند پیسے اور ایک چا قو بھی چھین لیا۔

یہ تجویز ہے۔ اس تسلیخ کا جو احرار خواہم کو کر گئے ہیں۔ اور جس سے معلوم ہوتا ہے کہ احرار کس طرح
شرافت اور اخلاق کی مسٹی پید کر رہے ہیں یہ موسوی صاحب شدتِ تکلیف کی وجہ سے ایسی نکے چل بھرنہیں
سکتے۔ احمدی دوستوں سے استدعا ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعافہ نہیں۔ انہیں کئی دفعہ اس علاوہ
نہ پیٹا گیا ہے۔ لیکن ہر دفعہ قلد و قشد کے مقابلہ میں صبر و استغفار اور حرم و انصار کا صحیح
نوونہ دکھاتے رہے ہیں ۷ رحال رخنبد الجید فان از ویرود وال

۱۹۳۶ء تک اپنا بھٹ پورا کر کے اس مبارک صفت میں شامل ہو کر مستحق دعائے خاص ہو گئی۔ جن کے نام حضرت امیر المؤمنین کے حصہ لے چر من دُعا پیش کئے جائیں گے۔ کیا کوئی جاعت اس سعادت سے محروم رہا چاہتی ہے۔ (نما فربت المآل ق دیان)

شندري طافت و قوت مردمي بخشش والكسيروار
و رسکون کوبان (رسکون طرد)

نہ امداد نہ مزدوریوں کو سہا کر طاقت سے بھر لو پر کمزور والی
بننے فیر دا جائے۔ ہن میں خون دھوہر وہ می کو کمال درجہ بڑھاتی ہے۔ دل دو ماخ دھسم میں نئی طاقت بخشتی
ہیں۔ جرباں وغیرہ نکالیتوں اور کم طاقتی میں کو ہٹا کر اصل قوت پیدا کرنی ہیں۔ حتیٰ کہ وہ لوگ بھی جو
میں سمجھی کی عمل کاریوں سے اپنی طاقت کو نہیں کمزوریاں باصل منبع کر سکے ہوں۔ ان گولیوں کے
استعمال سے دہارہ بیوری قوت دللت دھراں حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک سرو گوبان
ہیں اور دوسرے۔ مزونہ کی شیشی پچیس گولیوں ایک روپیہ۔ خلاصہ محسولہ اک:

لارج پیدا ہے کہ چند پیدا بھوئن ڈال کا مرٹ پر کش او شد لی پال نے زار امر تر

احرار نہ سماں و نیں غرض کیلے انتہائی کوشا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مساندان نکودریں صنایع جمال نہ کر کے صدارتی اتحاد

اجبار احسان نے جو شروع سے احرار کا دایاں باز درہ ہے۔ اور جواب بھی ان کی شرکت کی پوشتی کرنے کو شرکت کرتا ہے۔ اپنے ہم اور فردری کے پرچے میں ذیل کا مسنون شائع کیا ہے، جس سے معلوم ہو سکت ہے، کہ احرار ذات اغراض کی عالمانوں میں کس طرح انتراق و انشقاق پیدا ہو رہے ہیں ڈسٹرکٹ بورڈ جنرل صہب میں تحریک نکودر علاقہ میں اک طرف سے گذشتہ کئی سالی سے فان اسلام خان صاحب ذیلدار اور آزریہی مجرٹریٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کے رکن پہلے آتے تھے لیکن اسال انتباہ ڈسٹرکٹ بورڈ میں میں احرار نے مسلمانوں میں انتراق پیدا کر دیا۔ اور مسلمانوں کو دو جماعتیں میں تقسیم کر دیا۔ اس علاقہ میں ارائیں قائم کی اکثریت ہے۔ ان لوگوں کے دوٹ خان صاحب موصوف سرکاری آدمی ہونے کی وجہ سے اپنے اثر درست و خ سے مصل کر لی کرتے تھے۔ اور کبھی ذات پات کا سوال ہی نہ ہوا تھا۔ لیکن موجودہ انتباہ ڈسٹرکٹ بورڈ سے قبل مولوی عبد الرحمن نکودری اور مولوی حفیظ اللہ نے آدرا مان میں کہ نفر لنس کی جس میں مولوی صبیب الرحمن لہ پیانوی صد محبس احرار بند نے بھی شرکت کی۔ اس کا نفر لنس میں مولوی صبیب الرحمن نے پڑھا اور ارائیں کا سوال پیدا کر کے مسلمانوں کے استحاد و اتفاق کے بھرپر کلمہ ڈاچلا دیا۔ اور مسلمانوں کو دو ٹولیوں میں تقسیم کر دیا۔ اور دوسرے کار برا دری کی آڑلے کر مولوی سمیح اللہ کے حق میں زبردست پر دیگنڈا کیا۔ جیسیں اس سے راست نہیں کھان اسرا اللہ خاں کے مقابلہ میں مولوی سمیح اللہ کو کبھی کھڑا کر دیا گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ایک ٹوڈی کی ناگاہی پر دوسرا ٹوڈی ڈسٹرکٹ بورڈ کا رکن بن دیا گیا ہے جس سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

دوسرا خداوندانِ احرار نے اپنی ذاتی اغراض کے لئے مسلمانوں میں انترائق پیدا کر دیا ہے۔
درذاء:- وپات اور فرقہ بندی کی وبا کو تفویت پھوپھانی ہے۔ ہم احرار کے صدر مولوی جبیر الرحمن
دریانوی ارجاعیں سے بھپھتے ہیں۔ کہ کب مجلس احرار والوں کا اب یہی کام رہ گیا ہے۔ کہ اپنی ذاتی اغراض
کے لئے مسلمانوں میں انترائق پیدا کیا جائے۔ دھینچا مشتمل اور فتنہ و فساد کا باذ اور گرام کر کے تماشہ دیکھا
جائے۔ کیا کارکن احرار کونسل کے آئندہ اکیشن یہی ذاتی پات کے اصول پر لڑنا چاہتے ہیں؟ اگر
ذاتی اشبات میں ہے۔ تو یہ سمجھو لینا پایا ہے۔ کہ ستم قوم کی کلبختی کے دن قریب ہیں۔ اور پیغمبر کے مسلمان
ات پات میں الجھ کر اپنا مستقبل تباہ کرنے والے ہیں۔ اسلامیان سند کو احرار یوں کے اس غلط
اپیگنڈا سے علیحدہ رہ کر اپنے لئے لائج اعلیٰ سوچنا چاہئیے۔ تاکہ مسلمانوں میں انترائق پیدا نہ ہو سکے۔

کیا کوئی جماعت اس سعاد و لواب سے محروم رہنا چاہتی ہے

انجیار الفصل ۹ رفر ورمی اور سہار خودی میں عمل الترتیب ان جماعتیں ہے جو مدد یہ کی نہ رہت تھیں ہر چیز ہے
ہر ہی نے ۱۱۱ اپنا نوہی بجٹ پورا ادا کر دیا۔ (۲۷) جنہوں نے اپنا نوہی بجٹ پھر اور فیصلہ
کے اندر ادا کر دیا۔ جزاً مم افسد احسن الجزاً و بقیہ جماعتیں احمد یہ جنہوں نے اپنا نوہی بجٹ پھر فیصلہ
بعضی کلم ادا کیا ہے۔ ان کی فہرست اخبار میں شائع کرنے کی فریاد نہیں کیجی گئی۔ اور جن جماعتوں کے
امان ہر دو شیع شدہ فہرستوں میں نہیں آئے۔ ان کو سمجھے لینا چاہئے کہ وہ بہت زیادہ بتعادے دار ہیں
کہ اپنے مالا نہ بجٹ میں اپنے ۳۶۴ ۱۹ نمبر پر رکن کر دیے گئے تھے، وہی صور کی فہرست میں

میں حضرت ابیرالمرمتین اپرہ اللہ بن نصرہ العزیز کی تقاریر اور خطبات کی طرف توجہ دلاتا ہوں اسکام جو عربی

شارہ وزری کی سال منگو اڑ والیں کیلئے حسرت پیر عالم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المؤمنین خدیفۃ الرسیح الشانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلد رسالات کے موقع پر اجنب کو شارہ وزری سے جرا بیس خریدنے کے متعلق جواز شزاد فرمایا تھا۔ اس کی تعییں کے لئے سہو لئیں بھم پہچانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ جو دوست یہاں سے ایک درجن بھی جرا بیس منگو ایسیں گے۔ ان سے مخصوصاً داک و پیکنگ وغیرہ کا خرچ نہیں لیا جائے گا۔ اس حیرت انگیر عایت کے باوجود اگر کوئی دوست اس ہوزری کی بنی ہوئی مجرابیں نہ استعمال کریں تو سوائے اس کے کیا سمجھا جاسکتا ہے کہ ہوزری کے متعلق جو قومی لحاظ سے ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔ اس کا انہیں قطعاً احساس نہیں مطلوبہ تعداد کی جرا بول کی قیمت نقشہ ذیل کے مطابق اپنے مقامی محاسبہ کے پاس جمع کر کے حاصل کر دہ رہیدار فور کے ہمراہ آئی فضوری ہے۔ ورنہ تعییں کرنے سے ہم معدود ہوں گے۔

سائز ۹ تا ۱۱ سادہ ٹسٹر، ۲۰۰۵، ۴۰۰۵، ۴

۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰ ۱۱۰ ۱۲۰ ۱۳۰ ۱۴۰ ۱۵۰ ۱۶۰

۸ " ۹ " ۱۰ " ۱۱ " ۱۲ " ۱۳ " ۱۴ " ۱۵ " ۱۶ " ۱۷ " ۱۸ " ۱۹ " ۲۰ " ۲۱ " ۲۲ " ۲۳ " ۲۴ " ۲۵ " ۲۶ " ۲۷ " ۲۸ " ۲۹ " ۳۰ " ۳۱ " ۳۲ " ۳۳ " ۳۴ " ۳۵ " ۳۶ " ۳۷ " ۳۸ " ۳۹ " ۴۰ " ۴۱ " ۴۲ " ۴۳ " ۴۴ " ۴۵ " ۴۶ " ۴۷ " ۴۸ " ۴۹ " ۵۰ " ۵۱ " ۵۲ " ۵۳ " ۵۴ " ۵۵ " ۵۶ " ۵۷ " ۵۸ " ۵۹ " ۶۰ " ۶۱ " ۶۲ " ۶۳ " ۶۴ " ۶۵ " ۶۶ " ۶۷ " ۶۸ " ۶۹ " ۷۰ " ۷۱ " ۷۲ " ۷۳ " ۷۴ " ۷۵ " ۷۶ " ۷۷ " ۷۸ " ۷۹ " ۸۰ " ۸۱ " ۸۲ " ۸۳ " ۸۴ " ۸۵ " ۸۶ " ۸۷ " ۸۸ " ۸۹ " ۹۰ " ۹۱ " ۹۲ " ۹۳ " ۹۴ " ۹۵ " ۹۶ " ۹۷ " ۹۸ " ۹۹ " ۱۰۰ " ۱۰۱ " ۱۰۲ " ۱۰۳ " ۱۰۴ " ۱۰۵ " ۱۰۶ " ۱۰۷ " ۱۰۸ " ۱۰۹ " ۱۱۰ " ۱۱۱ " ۱۱۲ " ۱۱۳ " ۱۱۴ " ۱۱۵ " ۱۱۶ " ۱۱۷ " ۱۱۸ " ۱۱۹ " ۱۲۰ " ۱۲۱ " ۱۲۲ " ۱۲۳ " ۱۲۴ " ۱۲۵ " ۱۲۶ " ۱۲۷ " ۱۲۸ " ۱۲۹ " ۱۳۰ " ۱۳۱ " ۱۳۲ " ۱۳۳ " ۱۳۴ " ۱۳۵ " ۱۳۶ " ۱۳۷ " ۱۳۸ " ۱۳۹ " ۱۴۰ " ۱۴۱ " ۱۴۲ " ۱۴۳ " ۱۴۴ " ۱۴۵ " ۱۴۶ " ۱۴۷ " ۱۴۸ " ۱۴۹ " ۱۵۰ " ۱۵۱ " ۱۵۲ " ۱۵۳ " ۱۵۴ " ۱۵۵ " ۱۵۶ " ۱۵۷ " ۱۵۸ " ۱۵۹ " ۱۶۰ " ۱۶۱ " ۱۶۲ " ۱۶۳ " ۱۶۴ " ۱۶۵ " ۱۶۶ " ۱۶۷ " ۱۶۸ " ۱۶۹ " ۱۷۰ " ۱۷۱ " ۱۷۲ " ۱۷۳ " ۱۷۴ " ۱۷۵ " ۱۷۶ " ۱۷۷ " ۱۷۸ " ۱۷۹ " ۱۸۰ " ۱۸۱ " ۱۸۲ " ۱۸۳ " ۱۸۴ " ۱۸۵ " ۱۸۶ " ۱۸۷ " ۱۸۸ " ۱۸۹ " ۱۹۰ " ۱۹۱ " ۱۹۲ " ۱۹۳ " ۱۹۴ " ۱۹۵ " ۱۹۶ " ۱۹۷ " ۱۹۸ " ۱۹۹ " ۱۲۰ " ۱۲۱ " ۱۲۲ " ۱۲۳ " ۱۲۴ " ۱۲۵ " ۱۲۶ " ۱۲۷ " ۱۲۸ " ۱۲۹ " ۱۲۱۰ " ۱۲۱۱ " ۱۲۱۲ " ۱۲۱۳ " ۱۲۱۴ " ۱۲۱۵ " ۱۲۱۶ " ۱۲۱۷ " ۱۲۱۸ " ۱۲۱۹ " ۱۲۲۰ " ۱۲۲۱ " ۱۲۲۲ " ۱۲۲۳ " ۱۲۲۴ " ۱۲۲۵ " ۱۲۲۶ " ۱۲۲۷ " ۱۲۲۸ " ۱۲۲۹ " ۱۲۲۱۰ " ۱۲۲۱۱ " ۱۲۲۱۲ " ۱۲۲۱۳ " ۱۲۲۱۴ " ۱۲۲۱۵ " ۱۲۲۱۶ " ۱۲۲۱۷ " ۱۲۲۱۸ " ۱۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ " ۱۲۲۲۲۲۲۲۲

192

فراہم نوٹس پر فتح ۱۳ اکیٹ ملاد فخر
ملحدین سچاپ کے لئے ۱۹۳۷ء
زیر دفعہ ۱ پنجاب مصلحتی ترقیت قوام عدالت
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کسی احمد عبید اللہ پران
مراد ذات بیال سکن کوٹ خیر تھیں جمعیت صلح عجیب
نے ایک درخواست زیر دفعہ ۱۹ اکیٹ مندرجہ صدر
گزاری ہے۔ اور بورڈ نے سورف پر ۱۹۳۷ء تاریخ پیشی
بمحترم صدر جنگ برائے ساعت درخواست پدا مستر کی
حصہ تھے تھر خواہ بن صدر جنگ مقرر فی۔ اور یہی متعلقین
کو بورڈ کے ردید سورفہ مذکور کو اصلاح حاضر ہونا چاہیے
تحریر سورفہ پر ۱۹۳۷ء دستخط خان بجا در بیال غلام رول
صاحب چیزیں مصلحتی بورڈ ترقیت صلح جنگ (صریعت)

فَارِمْ لُوكْ زِرِيرْ فَوْ ۲۰ اَكْطَا اَدْفَرْ
مَفْرُونْ قَعْنِينْ سِنْجَابْ ۲۱ فَلَدْرَعْ
زِيرِدْ فَعْ ۰ اَنْجَابْ مَصَانْجَتْ تِرْهَنْ قَوْ اَعْ ۲۵ اَذْرَعْ
نُوشْ دِيَا جَاتْ اَسْهَدْ کَکْسِی کِرمْ دِلْجَبُودْ زَاتْ رِجُوكْ لَكْنْ
چِکْ ۲۳ تِحْمِلْ جِنْجَکْ ضِنْجَکْ نَزْ اَکِیْلْ خَاتْ
زِيرِدْ فَعْ ۹ اَکِیْلْ سِنْدِرِجْ صِورِگْرَ اَرْسِی بَهْے ۰ اُورِلِورْ ۹
زِسْ سِورِخْ ۲۴ اَتَارِنْجْ پِيشْ نِتْعَامْ صِرْ جِنْجَکْ بِرْلَنْ
سَاخْتْ دِرْخَزْ اَسْتْ بِرْ اَسْتِرْ کِی بَهْے ۰ نِتْعَامْ فَرْ مِخْداَنْ
سِنْدِرِجْ بَالَا مَقْرُونْ اُورِدْ بِگْرِ مَقْدِعْنِینْ کَوْ بُورِدْ کَے
رِدْ بِرِدْ صِورِخْ ذِکْرَ کَوْ اَصْلَتْ حَافِرْ ہُنْ نَاجِپَا بَهْیَنْ
خِرْ جِمُورِخْ ۱۷ ۰ دِسْتِخْنَلَخَانْ بِهِادْ رِسْیاں عِلَامَرْ سُولْ صَرْ
جِیْرَ مِنْ مَصَانْجَتْ لِبُورِدْ قَرْهَنْ شِدْجَنْگَ

فَارِمْ نُوْسْ نَرْ فُوْ ۲۰۱۳ءِ ایک طور پر
مقرر و صنین پنجاب ۱۹۳۷ءِ
زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصلحتی قرضہ تو اعلیٰ ۱۹۳۵ءِ
نوں دیا جاتا ہے کہ سماں چادری دلہ شعوڑا
محضی مکنہ قامیاں تعمیل چنیوں کے ضلع جنگ کے
ایک درخواست زیر دفعہ ۱۹۱۴ءِ مسئلہ رجہ صدر
گذاری ہے اور پورڈ نے مورخہ ۱۹۳۳ءِ تاریخ
پہلی مقام چنیوٹ برائے سماں دخواست بنا
مقرر کی ہے تمام ترجیخ امانت مسئلہ رجہ بالمعروض
اور دیگر متحقیقین کو بورڈ کے رد برد مودھہ مژلو
کو اصالی حاضر ہونا چاہئے تحریر پورضہ ۱۹۳۴ءِ
وستخط خان بہادر میاں علام مریم عاصی
پسیں مصلحتی بورڈ قرضہ ضلع جنگ دھرم داشت

فائدہ نوٹس نر دفعہ ۱۰ ایک روز
مکمل و مبین پنجاب ۱۹۳۵ء
زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصلحتی قرضہ قوانینہ کے
توثیں ہیا جاتی ہے کہ میان اللہ ذات ایڈنگ
پران محمد ذات رُد کا سکنہ رہ بستیل جنگ ضلع جنگ
تھے ایک رخواست زیر دفعہ ۴ ایکٹ مندرجہ صدر لگزاری ہے
اور پورڈ نے مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۳۵ء کے تاریخ پیشی بمقام ۱۸ نیازی
کے سماخت درخواست ہے امقر کی ہے تمام قرضوں
نہ درجہ بندی تحریک اور ریگریتھیتیس کے بوجوڑ کے روپ
مورخہ نہ کو اصلاحی عفر ہونا چاہیے تحریر مورخہ
۱۹۳۵ء دستخط خان بہادر میان غلام رسول فنا
جیسے میں مصلحتی بورڈ قرضہ ضلع جنگ (میر عدالت)

فائر کوں زیر فوجہ ایک طرف اپنے
مقرر و صنیں پنجاب ستمبر ۱۹۳۵ء
زیر دفعہ ۰ اپنے جا ب معاملتی قرضہ فراغت ۱۹۳۵ء
نوؤں دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی احتراز خان دلدار نہیں زخان
ذات بلوچ سکنے جمالی تھیں جنگ ضلع جنگ نے
ایک درخواست زیر دفعہ ۵ ایکٹ مندرجہ صدر
گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورثہ ۲۴ مئی ۱۹۳۶ء تاریخ
پیشی مقام ۱۸ ہزاری برائے سماں عنت درخواست
پذیر امقرری ہے۔ تھام قرضخواہان مندرجہ بالا مقرر میں
اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے رد بر د مورثہ کو رکو
اصالت حافظہ ہونا چاہیے۔ تحریر مورثہ ۱۹۳۶ء
مشتعل خان بہادر میاں فلام رسول صاحب پیریں
معاملتی بورڈ قرضہ ضلع جنگ (امیر عدالت)

فَارِمْ نُوْسْ نَرْ فُوْهْ ۲۳ اِيدْ ۴ دُوْرْ
مُقْرُونْ وَضَيْنْ بِنْجَابْ ۲۹ ۳۵ لَنْهْ
زَيرْ دِفْعَهْ ۰ اِنْجَابْ مُصَالْحَتِي قَرْضَهْ قَوْاعِدْ ۱۹۳۵ تَهْ
نُوْسْ وَبِاً جَاتِيَهْ هَے۔ کَسْمِي ذَوَالْقَعْدَه وَلَهْ قَاسِمْ ذَاتِ
بَانَهْ سِيَالْ سَكَنْ بَشِّتِي تَحْمِيلْ شُورْ کَوْكِيْ مُضْلِعْ
جَنْدَهْ نَے اَکِيْ رِخْواَتْ زَيرْ دِفْعَه ۹ اِيجَيْ مَنْدِرْ جَهَدْ
گَزَارِيْهْ هَے۔ اَوْ بُورُڈَهْ نَے مُورَفَهْ ۷۸ تَالِيْخْ پَشِّيْ بَعْتَاهْ
لَاپِزَهْ اَوْ بِلَنْهْ سَاعَتْ دِرْخَواَتْ بَنْدِهِ عَوْرَكَهْ نَے تَعَامْ
قَرْضَخَواَهْ مَنْدِرْ جَيْهْ سِيَالْ مُقْرُونْ اَعْدَدْ بَيْجَهْ سَخْلَقِينْ کَوْ بُورُڈَهْ
کَے دُوبِرْ وَمُورَفَهْ مَذْكُورَ کَوْ اَهَاتْ حَافِرْ مِونَهْ چَاهِيْهْ۔
خَرْ يَهْ مُورَفَهْ ۷۳-۷۲ - دَسْخَطْ غَانْ بَهْ بَادْ رِسِيَالْ فَلَامْ جَوْلِي
صَاحِبْ جَيْهِرِيْنْ مُصَالْحَتِي بَعْدَ دَقَرْفَهْ مُنْلِحْ جَعْنَابْ
(دُبِرْ عَدَالَتْ)

فارمزوش زیر فوجہ ۱۳ ایکٹر ڈا مدد و فرض
مقرر و ضمین پنجاب ۱۹۳۷ء
زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی ترمذ قوامدہ ۱۹۳۵ء
نوش دیا جاتا ہے کہ سماۃ ناظمہ بیوہ دلوڈ ذات بیال
جنگی نسلکہ کوٹ سال تھیں شور کوٹ فتح جنگ کے ایک
درخواست زیر دفعہ ۹ اکیٹ مندرجہ مدرگزاری ہے۔
اور بورڈ نے ۱۹۲۶ء تاریخ پیشی مقام شور کوٹ
برائے ساخت درخواست ہے اس قرار کی ہے تھام قرض
حوالان مندرجہ بالا مقرر وض اور دیگر متعلقات لوبورڈ
کے روپ م در خدمت کو رکو اصلاح عاضر ہونا چاہئے۔
تحریر مورفہ ۱۹۲۶ء ساخت خان بہادر سیاس غلام رحیل
صاحب چیئر میں مصالحتی بورڈ قرض فتح جنگ

فارم اوس زیر فتحہ ۱۲ ایک طا مدد و قرضہ
مقرر و ضمین پنجاب ۱۹۳۷ء
زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسماں ہماں بیوہ صالحوں فات
نول سکتہ کوٹ بہبائیگہ تحریک جنگ فضیح جنگ نے
ایک درخواست زیر دفعہ ۹ لکبٹ مندرجہ صدر گرد اری ۱
اور بورڈ نے مورخہ ۲۴ تاریخ پیشی بمقام مدد جنگ
بیرائے ساعت درخواست نہ امقر رکی ہے۔ تمام قرض
خراں مندرجہ بالا مقرر ہیں اور دیگر متعلقین کو بورڈ
کے روپ مورخہ کوکو احوال حافظ ہونا چاہیئے۔
تحریر مورخہ ۱۷۔ ۲۰ دستخط خان بہادر میاں غلام رسول
صاحب پیریں مصالحتی بورڈ قرضہ فضیح جنگ
(رئیسہ مدارست)

فارکلوں درود فرہ ایک طاحدہ فرض
مقرر و ضمین پنجاب ۱۹۳۵ء
درپر دفعہ ۱۰ پنجاب مصلحتی فرض قوادر ۱۹۳۵ء
دلوں دیا جاتا ہے کہ مسیحی نشووندوں کو ذلت اور ایس
لکھنے کی وجہ انتہیا چیزوں میں مطلع ہجتگانے ایک درخواست
درپر دفعہ ۹ ایکٹ سند رجہ صدر گز اوری ہے۔ اور بورڈ
نے سوراخنے کے بعد تاریخ ۲۷ مئی ۱۹۴۷ء صدر ہجتگ بولے
ماہیت درخواست تباہ مقتدر کی ہے۔ تمام
درخواست مسند رجہ بالا مقرر و من اور دیگر مستغلقین کو بورڈ کے
و پرو مورخہ مذکور کو اعمال اٹھا عافز ہونا چاہیے ہے:
خبر پرسور ۱۹۴۷ء۔ دستخط علیاں بہادر سیاں غلام ارشاد رسول
صاحب چیری مصلحتی بورڈ قرضہ مطلع ہجتگ
(رہبر ہدایت)

فارم اوسز پر فرہ ایک دا مدد و قدر
مرتو و ضمین سنجاب ۱۹۳۷ء
زیر دفعہ پنجاب مصلحتی ترقیت فتو احمد ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسک کرم دلدار بانا ذات پر
کدھ چک ۲۳۸ تکمیل چنپوٹ فتح جنگ نے ایک
درخواست زیر دفعہ ۱۹ اکٹھ سند رجہ صدر گز ادائی ہے
اور بورڈ نے سوراخ ۳۴۶ آثار تاریخی پیشی بتقدم صدر جنگ
برئے ساخت درخواست بدھ امعزز کی ہے۔ تمام قرضخانہ امان
سند رجہ بالا مقرر و مرض اور دیگر مستقل تینیں کو بورڈ کے
اویروں سوراخ نہ کوئی تو اصلاحیت حاضر ہونا چاہئے۔
تحریر سوراخ پیم ۷۰۔ دستخانہ خان بھادر میال غلام رسول
صاحب چیر میں مصلحتی بورڈ ترقیت فتح جنگ

فائر اوسز و فرہ ۱۲ ایکٹا مدارفہ
مقرر و ضمین پنجاب ۱۹۳۷ء
نیر دنسہ ۰۱ پنجاب معاہدتی قرضہ فزا عدد ۱۹۳۵ء
نوش دیا جاتا ہے کہ مسمی شہبڑہ سدنیں ذات
و ان مکنے مراد وال تھیں جنگ فتح جنگ نے ایک
درخواست نیر دخو ۰۰ ایکٹا مسدر جمیں صدر گز اوری ہے۔
اور بورڈ نے مسدر خر ۳۱۷۲، ریخ پیشی بمقام صدر جنگ
برائے ساخت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام
قرضخواہان مسدر جمیں بالا مقرر من اور دیگر مستعدین کو
ببورڈ کے دو برو مورخہ مذکور کو اصالٹا عافر ہونا چاہئے
تھری مسدر خر ۱۰۔ دستخط افغان بہادر میان غلام رہسوں فدا
چیزیں معاہدتی بورڈ قرضہ فتح جنگ
(لہر عدالت)

فیصلہ نوٹس ۱۹۳۷ء
مقرر وضیبین پنجاب ۱۹۳۷ء
زیر دفعہ ۱۰ پنجاب معاہدتی قرض فرا عد ۱۹۳۵ء
توں ش دیا جاتا ہے کہ سسی دریام ولد شہر ذات سیال
جیا نہ مکنہ بدھ رجیا نہ تھیل شور کوٹ ضلع جہنگنگے ایک
درخواست زیر دفعہ ۹ اکیٹ سند رجہ صدر گز ارسی ہے۔
در بورڈ نے سوراخ ۳۵۲ تاریخ پیش بتام شور کوٹ
کے سماحت درخواست پڑا سفر کے تمام قرضخواہان
سند رجہ بالا مقرر من اور دیگر مستعین کو بورڈ کے
و برد سوراخ نکوکو کو اصالٹا حاضر ہونا چاہئے۔
خرید سوراخ پڑھ ۲۱۔ دستخط خان بہادر سیال غلام رحیل
صاحب چیزیں میں معاہدتی بورڈ قرضہ ضلع جہنگنگے
(مہر عالت)

۱۱ ہزار روپے یعنی غریبی کے امدادی خندہ میں
وائے ہیں۔

لندن ۱۳ افروری - بھری کاغذ فرنی

لندن کے امریکی اور برطانوی نمائندوں کا اس
امر پر فیصلہ ہو گی ہے کہ ۵۰۰ ہزار ان جنگی جہازوں
کی تعداد کو برقرار رکھا جائے۔

**عہد بیس آبادیا ۱۳ افروری - وبا کے
بھیجنے کے خلاف سے شہنشاہ عہد نے گورنمنٹ
جماعتوں کے قیام کا حکم دیا ہے معلوم ہوا ہے
کہ گورنمنٹ کے مقام پر کی کڑائی میں ہلاک ہونے
والے اطاویوں کی تعداد دو سو ہے۔**

لاهور ۱۳ افروری - جو زمینہ کو جاتے ہوئے پر سید جامیت علی شاہ صاحب نے ایک خاتم شائع کر دیا ہے جس میں لکھا ہے کہ سلطان اگر حاشیہ میری علم مددوگی میں ایک نائب امیر مدت منصب ترقی یا امیری جگہ جدید امیر مدت کا اختیاب کریں جائے

**بہل پور ۱۳ افروری - جلیل پور اور نوار
میں مشدید ترالہ باری کے باعث ہم اشنا مدد اور
متعدد میراثی ہلاک ہوئے۔ اور فقبیں تباہ ہوں
و اشنا میں ۱۳ افروری - جمپور یہ امر کیہ
کی سینیٹ نے ایک بیل کے ذریعہ مدد و حمایہ
سے یہ اختیار حصین لیا ہے کہ دنگی سامان کی
درآمد برائی کے دنوں میں اپنے خاص احکام
تیار کر دیں۔**

ہر روز اور ممالک سعیہ کی خبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگریزہ میں میں جدش لکھتا ہے۔ کہ حال میں لکھاوی
افریقی نے جنگی سرداروں کو اپنے ساتھ ملا فی
کے نے ہیں پندرہ لاکھ کی پونڈ رشت پیش کی۔

وہلی ۱۳ افروری - اخبار پر تاپ ۱۳ افروری

لکھتا ہے کہ حکومت ہند نے فوج میں رنجوں
کی بھرپولی کے سامنے حفیہ بدایات جاری کر دی ہے
جن کی رو سے مختلف مرکزوں میں بھارتی
شردڑ کو دری گئی ہے گذشتہ دنہا کے عرصہ میں
وہی سرکرد کے ذریعہ ۰۰۰۰ تو جوان بھرقی کے
جگہ چکے ہیں۔

لاہور ۱۳ افروری - بھیں حفظ سج شہید

امر سرکار ایک عجیب کثرہ کریم نگہ میں نیز صد ارب

کا مرید محمد عبداللہ متعدد ہوا۔ جس میں تین

قراردادیں پاس کی گئیں۔ ان میں سے ایک قرار دا

یہ تھی۔ مسلم اؤں کا یہ اجتماع سلطان این سعود

کو اسلام دیتا ہے۔ کہ مشریق علی اخیر مولوی

داؤد فخر فوی اور مولوی جیب الرحمن مسلمانوں

کے نمائندہ نہیں ہیں۔ وہ صرف روپیہ مال

کرنے کی غرض سے جیزا اور انگریزی اپنی کے

دریں اس معاملہ کی مخالفت کر رہے ہیں۔

تی وہلی ۱۳ افروری آج

اس بیل میں سوالات کے
وقت سیچھ گوونہ دامن

سیام سے بیسی میلہ دوں

کی دراہ کے مشق سویں

کیا۔ جس کا جواب دیتے

ہوئے آٹریبل سرچ ہر ہی

محمد فخر اللہ خان متاب

کامرس میر نہ کہا کہ

زیر ۱۹۲۵ سے اس

وقت تک یاام سے ۱۶

ہزار تن چادی بیسی آیا

ہے۔ مزید تین ہزار فن

اپنی آنے دala ہے۔

پشاور ۱۳ افروری

اعلیٰ حضرت خاہرثہ

تاجدار افغانستان نے

اپنے صرف خاصے

سینیشنوں کی ایک بارہ کا دی گئی ہے۔

پیروت ۱۳ افروری - شام کے دوقم

پرست رہنماؤں کو گذشتہ فدادت کے مدد میں
گرفتار کی گیا ہے۔

ڈہلی ۱۳ افروری - اخباری حکومت

اصلان بیان کیا۔ لہ اخبار جنگ سے بے کر اس

وقت تک صرف ۸۸ اطاوی ہلاک ہے۔

لیکن حکومت جدش نے اس جھوٹ کی قلعی کھولتے

ہوئے مکاہ سے۔ کہ جدش کی دفن کرنے والی پانچ

صرف ایک ہفتہ یعنی ۲۱ جنوری سے ۳ جنوری

تک ۵ اپریل اطاوی سپاہیوں کی لاشوں کو نکالے

لگا چکی ہے۔ دینی ہلاک شہزادگان پاہیوں کی نکدا

وس کے علاوہ ہے۔

لندن ۱۳ افروری - کوئی کی از سر زخمی

کے سلسلہ میں لندن کا ایک باہر تغیرات پلٹر شیر

ہندوستان آ رہا ہے۔

بنارس ۱۳ افروری - بنارس کے ایک

ہندوستانی آج شب تک ۹۱ کھصے معمتوں تجھے کاری

قام کیا۔ داکڑوں نے اسے مثودہ دیا ہے کہ مزید

چینا بند کر دے۔

لندن ۱۳ افروری - دادالعلوم میں سر

ہنزی ہیج کرافٹ نے سوال کیا۔ کہ گورنمنٹ اس

بات کا یقین دلائے کہ اس سے کوئی بڑھانوی

نوہاںی یا ملکداری کو کسی غیر ملکی حکومت کے پیرو

کرنے کے سے سوال پر جو نہیں کیا۔ اور کہ گورنمنٹ

دنیا کی کسی کاغذ فرنی میں ان نوآبادیوں کے متعلق

کوئی سوداگر نہ کرے کے لئے تاریخیں۔ اس کے

جواب میں وزیر فتاویٰ اسلامیت مشریق میں نہ کہا۔ کہ

گورنمنٹ نے نہ آبادیوں یا کسی انتدابی علاقہ کو

کسی غیر ملکی حکومت کو دیا ہے یعنی کے سوال پر کبھی

غور کی ہے اور نہ کر رہی ہے۔

اخبارِ دہلی ۱۳ افروری

کا نامہ نگار ردم

لکھتا ہے۔ کہ روم اور دہر قے شہر دل میں

اطاوی عورتوں نے کھلے بندوں اپنے آمویں

کو فوج میں پیش کے خلاف مظاہر سے شردڑ

کہ میں ہیں مظاہر دل کو دبائے کی کوشش کی

دیا رہی ہے تکین ابھی تک کامیاب نہیں ہوئی۔

میور پر ونڈریہ داک، ایک نازی خان

لوگوں ۱۳ افروری - پاچھوٹکوں سرحدیہ
جیسا تینوں اور مٹکوں سے دریاں تھامد کے
نتیجہ میں سات جا پانی سپاہی جن میں ایک ٹھیٹنیک

تھا۔ اور آئندہ مٹکوں ہلاک ہو گئے۔ اور طرفیں

کے متعدد اشیاء میں زخمی ہوئے۔ اس لڑائی میں

غیر فرنی کی خوجوں نے طیارے۔ بندوں تین اور

ٹھیٹنیک میں استھان کیے۔ ان حالات سے رہنس اور

چاپان کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔

جہلم ۱۳ افروری - بیگ کی احصارہ

شہر میں پیش کیے ہیں اپنی پرورت بیٹھ کی

ہے رحس میں لکھا ہے۔ کہ اگر اتنی کے خلاف تین

کی عالمگیر پاندی عاید کر دی جائے۔ تو اسے

مذکور ہوئے میں سارے تھے تین ماہ گھنیستگ

سوپار ۱۳ افروری - امریکی کے

ایکشہریں ایک مکڑی کے ہوتے کا ہلکا

سے ۶۹ رہنی میں جعل کر ہو گئے۔

لودھران ۱۳ افروری - بجا بہہ دجھا

لندن میں ایجاد کے اتفاقات کی حقیقت کے لئے

کوئی مقرر کی تھی۔ اسے ریاست کی حدود میں

ڈھن ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔

کراچی ۱۳ افروری - سیاسی حلقوں میں

سنہ میں آئندہ گورنر کے متعلق خیال آرائیں

ہو رہی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ہزاری میں سر

آغا خان کو گورنر مقرر کیا جائے گا۔

نسیوی ۱۳ افروری - آج اس بیل میں

ایجاد میں ایک کی تیزی کے متعلق مسٹری دا اس

کے بیل پر بحث ہوئی۔ بیل کی دفعہ کے متعلق دوست

لے گئے۔ تو کمالتہ موافق پارٹیوں کے ۴۴

ووٹ دوئیں تھے۔ اس نے صدر کو کامنگ

سے بیل مسترد کرنا پڑا۔ صدر کے ایل ہماں اور مرت

نوں نے تھیر ٹھانے بجارتے ہے۔

فاسیروہ دبند ریوہ ڈاک، ہمارے دبند

نے تھوڑہ میڈ کے بیٹھ رہے میں پاشا سے صدر کی

موجودہ صورت حالات کے متعلق ٹھوڑی گھنٹوں کی اس

کے بعد دو فوں سندھ شاہ فواد سے ملاقات کی ساد

صرکی قام سیاسی پارٹیوں پر مشتمل ایک وفد بنائے

کے سوال پر جو کہ۔ یہ وفد ہائی کمشنر کے سامنے

تھا۔ کے معاہدہ کی شرائط پر غور کرے گا۔

ماسکو و بندریہ ڈاک، معلوم ہوا ہے

وہ میڈیہ کی سرحدیہ کی سرحدیہ کی سرحدیہ کی

دوز بار کوں خند قوں اور ہموائی وقایع کے

